Official Spokesperson's response to media queries on the situation in the western sector of the India-China border

June 16, 2020

ہندوستانی چین سرحد کے مغربی سیکٹر کی صورتحال پر میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

16 جون، 2020

ہندوستان - چین سرحد کے مغربی سیکٹر کی صورتحال سے متعلق میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب انوراگ سریواستو نے کہا،

"ہندوستان اور چین فوجی اور سفارتی چینلز کے ذریعے مشرقی لداخ میں سرحدی علاقے کی صورتحال میں کشیدگی کم کرنے پر تبادلہ خیال کرتے رہے ہیں۔

سینئر کمانڈروں نے 6 جون 2020 کو ایک نتیجہ خیز میٹنگ کی اور اس طرح کی کشیدگی کم کرنے کے عمل پر اتفاق کیا۔ اس کے بعد، مشترکہ کمانڈروں نے اعلی سطح پر قائم اتفاق رائے پر عمل درآمد کرنے کے لئے کئی سطح پر ملاقاتیں کی ہیں۔

اگرچہ یہ ہماری توقع تھی کہ اس کا نفاذ آسانی سے ہو جائے گا، لیکن چینی فریق وادی گلوان میں واقع لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) کے حوالے سے اتفاق رائے کے احترام کرنے سے پیچھے ہٹ گئی۔

15 جون، 2020 کی شام اور رات کو، ایک طرفہ طور پر وہاں کی صورتحال کو تبدیل کرنے کی چینی فریق کی کوشش کے نتیجے میں ایک پُرتشدد جھڑپ ہوئی۔ چینی فریق کی طرف سے اگر اعلی سطح پر معاہدے کی تعمیل کی جاتی تو دونوں فریقوں کو جانی نقصان کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔

سرحدی نظم ونسق کے بارے میں اپنی ذمہ دارانہ رویے کے پیش نظر، ہندوستان بالکل واضح ہے کہ اس کی تمام سرگرمیاں ہمیشہ ایل اے سی کے ہندوستانی حصے میں رہتی ہیں۔ ہم چینی طرف سے بھی اسی کی توقع کرتے ہیں۔

ہم سرحدی علاقوں میں امن وسکون کی بحالی اور بات چیت کے ذریعے اختلافات کے حل کی ضرورت کے پختہ قائل ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ، ہم ہندوستان کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کو یقینی بنانے کے لئے بھی پرعزم ہیں۔"

نئی دہلی

16 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.